351

آیات نمبر 15 تا 21 میں اللہ کے نیک بندوں داؤد علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام کا ذکر کہ
جب انہیں اللہ نے نعمتیں عطا کیں تو وہ غرور و تکبر کرنے کی بجائے اللہ کے شکر گزر بندے
ثابت ہوئے۔

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَ قَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا
عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵﴾ اور بلا شبہ ہم نے داؤد علیہ السلام اور
سلیمان علیہ السلام کو خاص علم عطا فرمایا تو انہوں نے کہا کہ ساری تعریفیں اللہ ہی کے
لئے ہیں جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت عطا فرمائی ہے وَ
وَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَ قَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَ اُوْتِيْنَا
مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ؕ پھر داؤد کا جانشین سلیمان بنا اور اس نے کہا کہ اے لوگو! ہمیں اللہ
کی طرف سے پرندوں کی بولیاں سکھائی گئی ہیں اور ہمیں ہر قسم کی ضروری چیزیں دی
گئی ہیں اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾ بے شک یہ سب کچھ اللہ کا بہت بڑا
اور نمایاں فضل ہے وَ حُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ
الطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ اور ایک دفعہ سلیمان علیہ السلام کے لئے ان کے لشکر
جمع کئے گئے جو جنات، انسانوں اور پرندوں پر مشتمل تھے پھر نظم وضبط کے ساتھ ان
کی صف بندی کی گئی اور روانہ ہوئے حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ
نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَ جُنُوْدُهٗ ۙ
وَ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾ یہاں تک کہ جب سلیمان علیہ السلام اور ان کے لشکر ایک

ایسی وادی میں پہنچے جہاں چیونٹیاں رہتی تھیں تو ایک چیونٹی نے کہا کہ اے چیونٹیو!
اپنے گھروں میں داخل ہو جاؤ کہیں ایسا نہ ہو کہ سلیمان علیہ السلام اور ان کے لشکر
بے خبری میں تمہیں کچل ڈالیں فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَ قَالَ رَبِّ
اَوْزِعْنِيْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ عَلٰى وَالِدَيَّ وَ اَنْ
اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَ اَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾
چیونٹی کی یہ بات سن کر سلیمان علیہ السلام مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اور کہنے لگے
کہ اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکر ادا کر سکوں جو تو
نے مجھے اور میرے والدین کو عطا فرمائی ہیں اور ایسے نیک اعمال کرتا رہوں جنہیں تو
پسند کرتا ہے اور اپنی رحمت سے مجھے اپنے نیک بندوں میں داخل فرمالے وَ تَفَقَّدَ
الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَاۤ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآىِٕبِيْنَ ﴿۲۰﴾ پھر جب
سلیمان علیہ السلام نے پرندوں کا جائزہ لیا تو کہنے لگا کہ کیا بات ہے مجھے ہدہد نظر نہیں
آرہا، کیا وہ کہیں غائب ہو گیا ہے؟ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗۤ
اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۱﴾ یقیناً میں اسے سخت سزا دوں گا یا اسے ذبح کر
ڈالوں گا یا پھر وہ میرے سامنے اپنی غیر حاضری کا کوئی معقول عذر پیش کر دے

[#351]

Verses 15 to 21 mention Allah's righteous servants, David and Solomon, who, when Allah bestowed blessings upon them, did not become arrogant or proud. Instead, they proved to be grateful servants of Allah

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَ قَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٥﴾

And We had certainly given David and Solomon [prophetic] knowledge. So, they said [in acknowledgment], "All praise is for Allah [alone], who has favoured us over many of His believing servants".

وَ وَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَ قَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ
الطَّيْرِ وَ اُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ؕ

Then Solomon inherited [the knowledge of] David, and said, "O people! We have been taught the language of birds [by Allah], and we have been given all sorts of necessary provisions.

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾

Indeed, all of this is a great and evident favor from Allah.

وَ حُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ الطَّيْرِ
فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾

And [once], for Solomon, his armies were assembled, consisting of jinn, human beings, and birds. Then they were [duly] arranged in ranks, [and they set out.]

حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ
ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَ جُنُوْدُهٗ ۙ وَ هُمْ
لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٨﴾

And at last, when [Solomon and his army] reached a valley of ants, one of the ants said, "O you ants! enter your dwellings, lest Solomon and his army crush you unknowingly."

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ
نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ عَلٰى وَالِدَیَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ
صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ
الصّٰلِحِیْنَ﴿۱۹﴾

[Upon hearing the ant's words], Solomon smiled, laughing at her statement, he said [in gratitude] "O my Lord! Enable me to become grateful for the blessings, You have bestowed upon me, and my parents, and that I may do righteous deeds that will please You. And admit me, by Your mercy, among Your righteous servants."

وَ تَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ كَانَ مِنَ
الْغَآئِبِيْنَ ﴿٢٠﴾

Then, when Solomon inspected the birds, he said, "What is the matter, I do not see the [the bird] hoopoe? or is he among those, who are absent [without permission].

لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ
بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢١﴾

Surely, I will punish him with a severe torment, or [even] slaughter him, unless he brings me a valid excuse [for his absence].